Sach Ki Awaz 29-12-2019

Delhi Edition

’چلے جاؤ پاکستان، کر دوں گا زندگی کالی‘

میرٹھ کے ایس پی کی مظاہرین کو دھمکی، پرینکا برہم، یوپی کے اعلیٰ افسروں کو نہیں آئینی اداروں کا پاس

میرٹھ، (پی این این)

اتر پردیش کے میرٹھ میں 20 دسمبر کو جمعہ کی نماز کے بعد سی اے اے اور این آر سی کو لے کر ہونے والے مظاہرے کے بعد رونما ہوئے تشدد کے دوران میرٹھ کے ایس پی سٹی اکھلیش نرائن اور اے ڈی ایم سٹی کا ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں مظاہرین کے کالی پٹی باندھنے کو لے کر ایس پی سٹی اتنے ناراض ہو گئے کہ وہاں کھڑے کچھ لوگوں سے احتجاج کر رہے نوجوانوں کے بارے میں ’پاکستان چلے جاؤ‘ کی بات کہتے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ’کھاتے ہو یہاں کا اور گاتے ہو کہیں اور کا‘۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے۔

ویڈیو میں میرٹھ کے ایس پی سٹی اکھلیش نرائن کچھ لوگوں سے پاکستان چلے جاؤ کہہ رہے ہیں اور ساتھ ہی نوجوانوں کو یہ دھمکی بھی دے رہے ہیں کہ تمہاری زندگی کالی کر دی جائے گی۔ وہ کہتے ہیں ”کہاں جاؤ گے؟ اس گلی کو ٹھیک کر دوں گا۔ یہ جو کالی اور پیلی پٹی باندھے ہوئے ہیں، ان سے کہہ دو پاکستان چلے جاؤ۔ کھاؤ گے یہاں کا، گاؤ گے کہیں اور کا۔ یہ گلی مجھے یاد ہو گئی ہے۔ اور جب مجھے یاد ہو جاتی ہے تو میں نانی تک پہنچ جاتا ہوں“۔ ایس پی سٹی کا یہ ویڈیو خوب وائرل ہو رہا ہے۔

وہیں، جب اس معاملہ پر ایس پی سٹی اکھلیش نرائن سے پوچھا گیا تو انہوں نے اس پر صفائی دیتے ہوئے کہا کہ وہاں پر کچھ نوجوان ’پاکستان زندہ باد‘ کے نعرے لگا رہے تھے جس کے بعد انہوں نے ایسا بولا۔ انہوں نے بتایا کہ اس گلی کی شناخت کر لی ہے، ان نوجوانوں کی تلاش کی جا رہی ہے اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

دریں اثنا کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ایس ایس پی کے بیان کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ برسر اقتدار جماعت نے ملک کے آئینی اداروں میں بھی اتنی فرقہ وارانہ نفرت گھول دی ہے کہ اعلیٰ افسران کو بھی اپنے آئینی عہدے کا کوئی پاس و لحاظ نہیں ہے۔

میرٹھ کے ایس ایس پی کی جانب سے کیمرے پر مظاہرین کو پاکستان جانے دھمکی دینے کی وائرل ویڈیو پر اپنے تبصرے میں ٹوئٹر پر لکھا ”ہندوستان کا آئین کسی بھی شہری کے ساتھ اس طرح کی زبان استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے اور جب آپ اہم عہدے پر فائز افسر ہیں تو آپ کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے بی جے پی نے اداروں میں اس قدر فرقہ واریت کا زہر گھول دیا ہے کہ آج افسروں کو آئین کے حلف کی کوئی قدر نہیں ہے“۔ پرینکا نے اپنے ٹوئٹ کے ساتھ ایس ایس پی کی وائرو یڈیو کو بھی پوسٹ کیا۔

دوسری جانب بی جے پی کے لیڈر کپل مشرا نے ٹوییٹ کر کے ایس ایس پی کے بیان کی حمایت کی ہے۔ انھوں نے اپنے ٹوییٹ میں لکھا کہ میرٹھ کے ایس ایس پی نے بالکل ٹھیک کہا ہے۔ ملک میں جو ’پاکستان زندہ باد‘ کے نعرے لگائے اس کا بھوت اتار دینا چاہئے، اسے اٹھا کر جیل میں پھینکا چاہئے۔

اتر پردیش میں شہریت ترمیم قانون کے خلاف مظاہرہ ہو رہے ہیں، مظاہرین پر کارروائی کو لے کر مسلسل پولیس کے طریقہ کار پر سنگین سوال کھڑے کیے جا رہا ہیں لیکن پولیس اس طرح کے تمام الزامات کو غلط بتا رہی ہے۔

وائرل ویڈیو میں میرٹھ ایس پی سٹی اکھلیس نرائن لوگوں کو دھمکاتے ہوئے

”کہاں جاؤ گے؟ اس گلی کو ٹھیک کر دوں گا۔ یہ جو کالی اور پیلی پٹی باندھے ہوئے ہیں، ان سے کہہ دو پاکستان چلے جاؤ۔ کھاؤ گے یہاں کا، گاؤ گے کہیں اور کا۔ یہ گلی مجھے یاد ہو گئی ہے۔ اور جب مجھے یاد ہو جاتی ہے تو میں نانی تک پہنچ جاتا ہوں۔“